37734-اہل جدہ کے لیے عمرہ کا میقات

سوال

میں جدہ کا رہائشی اوریونیورسٹی کا طالب علم اورشادی شدہ ہوں اورمیرے گھر والے (ماں باپ) مکہ میں رہتے ہیں، میں ان کے پاس مکہ جاؤنگا اورہفتہ کے دن تک ان کے پاس رہونگا توکیا میرے اورمیری بیوی کے لیے ہفتہ کے دن جعرانہ سے عمرہ کے احرام باندھنا جائز ہے کیونکہ جعرانہ میرے والدین کی رہائش شرائع کے قریب واقع ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

اگرآپ نے اس سفرمیں عمرہ کا عزم کررکھا ہے توپھر آپ
پرلازم ہے کہ آپ جدہ سے ہی احرام باندھیں کیونکہ کیونکہ جدہ میقات سے زیادہ قریب ہے
،اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میقات ذکرکرنے کے بعد فرمایا ہے :

(اورجولوگ میقات کے اندر رہتے ہیں ان کے احرام باندھنے کی جگہ ان کے گھر ہیں
۔ ۔ ۔ حتی کہ اہل مکہ مکہ سے ہی احرام باندھیں گے) صحیح بخاری حدیث نمبر (1526) ۔

اورایک دوسری حدیث میں فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(اورجولوگ اس کے اندر رہتے ہیں ان کا احرام وہیں سے ہے جہاں سے وہ سفر شروع
کریں حتی کہ اہل مکہ مکہ سے ہی) ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (1524) ۔

اورشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

جدہ کے رہائشی اوروہاں کے رہنے والوں کے لیے جدہ ہی میقات ہے ۔ اھ

دیکھیں : فتاوی ابن باز (34/17) ۔

اوراللجنۃ الدائمۃ (مستقل فتوی کمیٹی) کا فتوی ہے :

اورجدہ اہل جدہ اوروہاں کے مقیم لوگوں کے لیے جب وہ حج یا عمرہ کرنا چاہیں توان
کا میقات جدہ ہی ہے ۔ اھ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (126/11) ۔

واللہ اعلم.